This question paper contains 7 printed pages]

**Roll No.** | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **199**

Unique Paper Code : **214167** **F**

Name of the Paper : **Urdu A**

Name of the Course : **B.A. (Prog.)**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

*(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)*

۱۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے : ۱۰

(الف)

سوداگر کی جو آنکھ پڑی۔ بیک نگاہ از خود رفتہ ہوا۔ بادشاہ کے قریب آ سلام کی یہ بیچارے اللہ کے ولی والدالزنا شقی بادشاہ نے سلام کا جواب دیا۔ اس عرصہ میں وہ غدار حیلہ سوچا بہت افسردہ ہوکر کہا اے عزیز میں تاجر ہوں قافلہ باہر اُترا ہے میری عورت کو دردزہ ہو رہا ہے۔ دائی کی تلاش میں دیر سے گدائی کر رہا ہوں ملتی نہیں تو مرد بزرگ ہے کچ دائی نہ کر اس نیک بخت کو للہ میرے ساتھ کر دے اس کے واسطے اس کو رنج سے نجات ملے وگرنہ ایک بندۂ خدا کا مفت خون ہوتا ہے یہ اللہ کا نام سن کر گھبرائے، بی بی سے کہا زہے نصیب جو محتاج میں کسی کی حاجت رفع ہو کام نکلے، بسم اللہ دیر نہ کرو اس نے دم نہ مارا سوداگر کے ساتھ روانہ ہوئی۔ دروازے

سے باہر نکل اس غریب سے کہا قافلہ دور ہے مجھے آئے ہوئے عرصہ گزرا ہے آپ گھوڑے پر چڑھ لیں تو پہنچیں وہ فلک ستائی فریب نہ جانتی تھی سوار ہوئی سوداگر نے گھوڑے پر بٹھا باگ اٹھائی قافلے کے پاس آکوچ کا حکم دیا آپ ایک سمت گھوڑا پھینکا اُس وقت اُس نیک بخت نے داد بیداد فریاد مچائی، تڑپی روئی چلّائی، آہ وزاری اُس کی بے رحم سنگدل کی خاطر میں نہ آئی۔

(ب)

اضمحال روح کا روز افزوں ہے۔ صبح کو تدبیر، قریب دوپہر کے روٹی، شام کو شراب۔ اس میں سے جس دن ایک چیز اپنے وقت پر نہ ملی، میں مرلیا۔ واللہ نہیں آسکتا۔ دل کی جگہ میرے پہلو میں پتھر بھی تو نہیں۔ دوست نہ سہی دشمن بھی تو نہ ہوں گا۔ محبت نہ سہی، عداوت بھی تو ہوگی۔ آج تم دونوں بھائی اس خاندان میں شرف الدولہ اور فخرالدولہ کی جگہ ہو۔ ''لم یلدولم یولد'' ہوں۔ میری زوجہ تمہاری بہن، میرے بچے تمہارے بچے ہیں۔ خود جو میری حقیقی بھتیجی ہے، اُس کی اولاد بھی تمہاری ہی اولاد ہے۔ نہ تمہارے واسطے بلکہ ان بے کسوں کے واسطے تمہارا دعا گوہوں اور تمہاری سلامتی چاہتا ہوں۔ تمنا یہ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا کہ تم جیتے رہو اور تم دونوں کے سامنے مرجاؤں تا کہ اس قافلے کو اگر روٹی نہ دوگے، تو چنے تو دوگے اور اگر چنے بھی نہ دوگے اور بات نہ پوچھوگے تو میری بلا سے۔ میں تو موافق اپنے تصوّر کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھوں گا۔

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

مقدور نہیں اس کی تجلی کے بیاں کا
جوں شمع، سراپا ہو اگر صرف زباں کا

پردے کو تعیّن کے درِ دل سے اُٹھا دے
کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا

ٹک دیکھ صنم خانہء عشق آن کے اے شیخ
جوں شمعِ حرم رنگ جھمکتا ہے بُتاں کا

اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب چشم کھلے گل کی تو موسم ہو خزاں کا

دکھلایئے لے جا کے تجھے مصر کے بازار
لیکن نہیں خواہاں کوئی واں جنسِ گراں کا

(ب)

اذیّت کوئی تیرے غم کی، میرے جی سے جاتی ہے
کبھو ٹک دل کیا خالی، تو پھر چھاتی بھر آتی ہے
سناؤں کیوں کے اپنا حال میں، کیا سخت مشکل ہے
یہ قصہ جب لگوں کہنے، تو اُس کو نیند آتی ہے
نہیں مشتاق آئینے کے وہ، جو صاف طینت ہیں
صفا تو عارضی ہے، اور کدورت اُس کی ذاتی ہے
قیامت سرزمین دل پہ میری حشر برپا ہے
ہوس ہر دم تمنائیں تو یہ یہ کچھ اُٹھاتی ہے
اگر آئینہ، چار آئینہ پہنے، تو نہ ہو سن مکھ
سپر ہوں تیرِ مژگاں کا، سو یہ میری ہی چھاتی ہے

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

اِک مُرغ ہوا، اسیرِ صیاد
دانا تھا وہ طائرِ چمن زاد

بولا، جب اُس نے باندھے بازو

کھلتا نہیں، کس طبع پر ہے تو ؟

بیچا، تو ٹکے کا جانور ہوں

گر ذبح کیا، تو مُشتِ پر ہوں

پالا، تو مُفارقت ہے انجام

دانا ہو، تو مجھ سے لے مرے دام

بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ

سمجھاؤں جو پند، اسے گرہ باندھ

سُن کوئی ہزار کچھ سُناوے

کیجیے وہی جو سمجھ میں آوے

قابو ہو تو کیجیے نہ غفلت

عاجز ہو تو ہاریے نہ ہمت

آتا ہو، تو ہاتھ سے نہ دیجیے

جاتا ہو، تو اس کا غم نہ کیجیے

P.T.O.

(ب)

کچھ کام نہ آوے گا تیرے، یہ لعل وزمرد، سیم و زر
جب پونجی بانٹ میں بکھرے گی، ہر آن بنے گی جان اوپر
نوبت، نقارے، بان، نشان، دولت، حشمت، فوجیں، لشکر
کیا مسند، تکیہ، مُلک، مکاں، کیا چوکی، کرسی، تخت، چھپر
سب ٹھاٹ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

کیوں جی پر بوجھ اٹھاتا ہے ان گونوں بھاری بھاری کے
جب موت کا ڈیرا آن پڑا، پھر دونے ہیں بیوپاری کے
کیا ساز جڑاؤ، زر، زیور، کیا گوٹے تھان کناری کے
کیا گھوڑے زین سنہری کے، کیا ہاتھی لال عماری کے

۴۔ فسانہ شاہ یمن کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں قلم بند کیجئے۔ ۱۰

یا

خطوط غالب کی ادبی اہمیت پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔

۵۔ میر تقی میر کی غزل میں گہرائی پائی جاتی ہے۔ وضاحت کیجئے۔ ۱۰

یا

نظم 'بنجارہ نامہ'' کے ذریعے نظیر اکبر آبادی کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔

۶۔ قومی یک جہتی، کلچر اور زبان سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجئے۔ ۱۰

یا

خواجہ میر درد کی غزل پر ایک مختصر مضمون قلمبند کیجئے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے : ۱۵

(۱) غزل

(۲) نثر عاری

(۳) تشبیہ

(۴) مبالغہ

(۵) مجاز مرسل

(۶) رباعی